صفحات: ۲۰۸، قیمت ۸۰ روپے۔ ناشر: حق چار یار اکیڈمی مدرسہ حیات النبی، گجرات۔ (عبد العزیز)

''تذکرۃ المفسرین''

زیر نظر کتاب مولانا قاضی زاہد الحسینیؒ کی مرتب کردہ ہے جس میں پہلی صدی ہجری سے موجودہ دور تک عرب وعجم میں پھیلے ہوئے چھ سو سے زائد مفسرین کے مختصر حالات جمع کیے گئے ہیں۔ علوم القرآن اور علم تفسیر سے اشتغال رکھنے والے علما اور طلبا کے لیے مفید ہے۔

ناشر: دار الارشاد اٹک شہر۔ قیمت ۲۲۰ روپے (عبد العزیز)

''نماز تراویح اور مذاہب اہل حدیث''

زیر نظر کتاب میں مولانا عبد الحق خان بشیر نے تراویح کی حیثیت اور تعداد رکعات کے بارے میں جمہور اہل سنت والجماعت کے موقف کو دلائل سے واضح کیا ہے اور فقہ حنفی کی روشنی میں تراویح کے احکام ومسائل بیان کیے ہیں۔ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے جامع ہے اور اہل علم حضرات کے لیے مفید ہے، تاہم مناظرانہ انداز سے احتراز کیا جاتا تو بہتر تھا۔ (محمد یاسر الدین)

''سوانح شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ''

زیر تبصرہ کتاب میں مولانا عبد القیوم حقانی نے حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کی سوانح حیات کے ہر ہر پہلو کو مختلف ابواب اور عنوانات کے تحت نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔ کتاب کی نمایاں خصوصیت حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ کا طویل مقدمہ ہے۔ موقع محل کی مناسبت سے عمدہ اشعار اور حوالہ جات بھی درج کیے گئے ہیں۔

القاسم اکیڈمی نوشہرہ کی شائع کردہ اس کتاب کی قیمت ۱۲۰ روپے ہے۔ (ادارہ)

''اظہار الغرور فی کتاب آئینہ تسکین الصدور''

شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ نے مسئلہ حیات النبی پر 'تسکین الصدور' کے نام سے مبسوط تصنیف لکھی جس پر اکابر علمائے دیوبند کی تصدیقات موجود ہیں۔ اس کے جواب میں جمعیت اشاعۃ التوحید والسنۃ کے رہنما مولوی شیر محمد جھنگوی صاحب نے 'آئینہ تسکین الصدور' لکھ کر حضرت شیخ الحدیث کی مذکورہ تصنیف کو بے وقعت بنانا چاہا اور اس مہم کو کامیاب کرنے کے لیے بیسیوں مغالطے دیے۔ مولانا حافظ عبد القدوس صاحب قارن نے 'اظہار الغرور' کے نام سے ان مغالطوں کا جواب دیا ہے جو موضوع سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لیے لائق مطالعہ ہے۔

ناشر: عمر اکادمی نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ (مولانا مشتاق احمد)

''اسلاف کا خوف خدا اور فکر آخرت''

زیر نظر کتاب میں ڈاکٹر منور حسین چیمہ نے خوف خدا اور فکر آخرت جیسی نہایت اہمیت کی حامل صفات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب میں رسول کریم ﷺ، صحابہ کرامؓ، تابعین اور اولیا وصلحائے امت کے خوف خدا اور فکر آخرت پر مبنی